شورش کاشمیریؒ

# سرکاری لوح اقبال

اِک طائرِ چمن کو چمن سے نکال دو
اُس کی نوا کو سرو و سمن سے نکال دو

ہر مصلحت شناس سے لو درسِ آگہی
ہر بے نوا کو اُس کے وطن سے نکال دو

ضربِ الٰہ سے کوہ و دمن ہیں ہے زلزلہ
ضربِ الٰہ کو کوہ و دمن سے نکال دو

اضحوکہ اُدب ہیں ادیبوں کے معرکے
خوفِ خدا کو شعر و سخن سے نکال دو

لازم نہیں فسانۂ حلاّج کا شعور
اس تذکرے کو "دار و رسن" سے نکال دو

اِک یہ بھی مشورہ ہے عزیزانِ محترم
رُوحِ محمدؐ اپنے بدن سے نکال دو

"اقبال کے نفس سے ہے لالہ کی آگ تیز
ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو"